روزے کی حالت میں عورت نے اپنی شرمگاہ کو چھوا لیکن انزال نہ ہوا

مجیب: مولانا محمد کفیل رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-1571

تاریخ اجراء: 06رمضان المبارک1445ھ/17مارچ2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اگر کوئی عورت رمضان المبارک کے مہینے میں روزے کی حالت میں گناہ کا ارتکاب کرتی ہے، اس نے روزے کی حالت میں اپنی انگلی سے شرمگاہ کو چھونا شروع کیا، پھر رک گئی، اس بات کا یقین نہیں ہے کہ انزال ہوا، البتہ غالب گمان یہ ہے کہ انزال نہیں ہوا تھا، اس نے اپنے اس عمل دل سے ندامت کا اظہار کرتے ہوئے اللہ پاک کے حضور توبہ کی اور روزہ بھی قضا کر لیا، اس صورت میں کفارے کا کیا حکم ہو گا؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

ہاتھ یا انگلی وغیرہ سے ناجائز طور پر حصولِ لذت گناہ ہے اور روزے کی حالت میں ایسا کرنا اور زیادہ سخت گناہ ہے، لہذا مذکورہ عمل سے سچی توبہ اور آئندہ کے لئے ایسا کرنے سے بچنا لازم ہے، نیز پوچھی گئی صورت کے مطابق جبکہ انزال ہو جانا یاد نہیں ہے نیز غالب گمان بھی یہی ہے کہ انزال نہیں ہوا تھا، تو نہ قضا لازم اور نہ کفارہ لیکن اگر یقینی طور پر انزال کا ہونا معلوم ہو، تو اس روزے کی قضا کا حکم ہو گا، کفارہ لازم نہ ہو گا۔ ہاں! اگر معصیت (یعنی روزہ توڑنے) کی نیت سے ایک مرتبہ سے زیادہ کیا، تو کفارہ بھی لازم آئے گا۔

تنویر الابصار مع الدر المختار میں ہے: "استمنی بکفه أو بمباشرة فاحشة۔۔۔ (فأنزل)۔۔۔ (قضی) فی الصور کلها (فقط)" یعنی ہاتھ سے منی نکالی یا مباشرت فاحشہ کی اور انزال ہو گیا تو ان تمام صورتوں میں اس روزے کی فقط قضا لازم ہے۔ (تنویر الابصار مع الدر المختار۔ملتقطا، جلد03، صفحه439-435، مطبوعه کوئٹه)

الاختیار میں ہے: "ولو استمنی بکفه أفطر لوجود الجماع معنی، ولا کفارة لعدم الصورة۔" یعنی مشت زنی کرنے سے روزہ ٹوٹ جائے گا معنیً جماع پائے جانے کی وجہ سے، کفارہ نہیں صورۃ جماع نہ ہونے کی وجہ سے۔

(الاختیار لتعلیل المختار، جلد01، صفحه171، مطبوعه پشاور)

فتاوی رضویہ میں ہے:”جلق (مشت زنی) سے روزہ نہیں ٹوٹتا جب تک اس سے انزال نہ ہو۔“(فتاوی رضویہ، جلد 10، صفحہ 596، رضافاؤنڈیشن، لاہور)

بہارِ شریعت میں ہے:”ہاتھ سے منی نکالی یا مباشرت فاحشہ سے انزال ہو گیا۔۔۔ان سب صورتوں میں صرف قضا لازم ہے، کفارہ نہیں۔“(ملتقط از بہار شریعت، جلد 01، صفحہ 989، مکتبہ المدینہ، کراچی)

اسی میں ہے:”جن صورتوں میں روزہ توڑنے پر کفّارہ لازم نہیں ان میں شرط ہے، کہ ایک ہی بار ایسا ہوا ہو اور معصیت کا قصد نہ کیا ہو، ورنہ اُن میں کفّارہ دینا ہو گا۔“(از بہار شریعت، جلد 01، صفحہ 992، مکتبہ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net